B.A Part II Paper 3rd Urdu(Hon) Topic - Badli ka Chand -
Dr. L.K.V.D. College Tajpur
Deptt of Urdu.
Dr. Shahnaz Ara.

بدلی کا چاند :-

جوش ملیح آبادی بیسویں صدی کے عظیم اردو شاعروں میں جنہوں نے اردو نظم کو مرتبۂ کمال تک پہنچا دیا۔ اقبال کے بعد جوش کا نام لیا جاتا ہے جوش شاعرِ انقلاب کے خطاب سے مشہور ہیں۔ ان کی زیادہ تر نظمیں ان کے زمانے کے انتشار کی آئینہ دار ہیں۔

جوش شاعرِ فطرت کی بھی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مناظرِ فطرت کی بڑی مہارت سے تصویر کشی کی ہے۔ بدلی کا چاند، برسات کی بہاریں۔ ساون کا مہینہ، البیلی صبح وغیرہ قابل قدر نظمیں ہیں۔ جن میں وہ شاعر فطرت ہی نہیں بلکہ مصور فطرت لگتے ہیں۔ البیلی صبح وغیرہ قابل قدر نظمیں ہیں۔ جن میں وہ شاعر فطرت ہی نہیں بلکہ مصور فطرت لگتے ہیں۔ البیلی صبح میں صبح کی منظر کشی اس طرح کرتے ہیں۔

نظر جھکائے عروس فطرت جبیں سے زلفیں ہٹا رہی ہے
سحر کا تارہ ذلزلے میں افق کی لو تھرتھرا رہی ہے
کلی پہ بیلے کی کس ادا سے پڑا ہے شبنم کا ایک موتی
نہیں یہ ہیرے کی کیل پہنے کوئی پری مسکرا رہی ہے

جوش کی بیشتر نظموں کا موضوع حسن و عشق اور شراب و شباب ہے اس موضوع پر جوش نے بڑی کثرت سے نظمیں لکھی ہیں اور حسن کی تفصیلات تازہ بہ تازہ اور رنگ برنگ انداز میں پیش کی ہیں

Ajanta Products Oxford
Scanned with CamScanner

وہ بڑی مہارت سے زندگی کے نقش و نگار تراشتے ہیں
اور اپنے تخیل وزیر اور تجربے کا سارا حسن محفوظ دیتے ہیں۔
وہ اس صدی کے سب سے بڑے رومانی شاعر ہیں اور ساتھ شباب
کا خواب دیا گیا ہے۔ وہ فطرت کے بہت بڑے پرستار ہیں ورڈز ورتھ
کی طرح انہوں نے فطرت کے زندہ اور خوبصورت ہونے وجود کو محسوس کیا
وہ فطرت کے بہت ~~بڑے~~ پرستار ہیں کی آواز سن سکتے ہیں۔ اور اس
کو بے نقاب کر سکتے ہیں۔ اپنی نظم "دی ہیات منافظ" میں لکھتے ہیں۔
اپنی نظموں میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ دست ادب جوڑے کھڑے ہیں۔
وہ لفظوں کے ذریعہ تصویر کشی کرتے ہیں۔

Shahnaj Ara